کاملہ کا مطالبہ کرتا ہے..... ہم بہر حال مسلمان ہیں اور اسلام کا تحفظ ہمارا دینی فریضہ ہے۔ اسلئے کسی صورت بھی آئین کی اسلامی ترامیم کو ختم نہیں ہونے دیں گے۔ کسی کو شوق ہے تو وہ پورا کر کے دیکھ لے.... قوم شدید مزاحمت کر کے انہیں نشان عبرت بنا دے گی۔ ....

ایٹمی پروگرام اور پاکستانی حکمران!

قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف کا سارا زور آجکل پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو رول بیک کرنے والوں کے خلاف لگ رہا ہے۔ اس موضوع پر ملک کے اخبارات و رسائل میں بہت کچھ شائع ہو چکا ہے۔ اب ہر شخص جانتا ہے کہ کس نے کیا کردار ادا کیا۔ سابق آرمی چیف اسلم بیگ مرزا صاحب نے تو اپنے ایک مضمون میں یہ لکھ کر سارے مسئلے حل کردیئے کہ

"غلام اسحٰق، بے نظیر اور میں نے ایٹمی پروگرام منجمد کیا تھا۔" پھر اس انجماد کو نواز شریف صاحب نے اپنے اقتدار میں بحال رکھا۔ اور کوئی پیش رفت نہ کی۔ تا حال بیگ صاحب کے بیان کی حزب اقتدار یا حزب اختلاف کسی بھی حلقے نے تردید نہیں کی۔ اسلئے کہ اس حمام میں سبھی ننگے ہیں۔ جو اپنی اپنی برہنگی ڈھانپنے کی ناکام سعی کر رہے ہیں۔ مگر اصل محرک کا نام لینے سے شرمارہے ہیں۔ بلکہ خوفزدہ ہیں جس نے اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ان کا ٹیٹوا دبایا۔ سیاسی رہنماؤں کو اس حساس مسئلہ پر قوم سے یہ بد ترین مذاق بند کرنا چاہیے۔ اور واضح طور پر بتانا چاہیئے کہ ہم نے امریکہ بہادر کے کہنے پر اس قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ انہیں اعتراف کرنا چاہیئے کہ وہ امریکہ کے غلام بے دام بن چکے ہیں۔ اور امریکہ اب پاکستان کے اندرونی معاملات میں مکمل طور پر دخیل ہو چکا ہے۔ اس نے بھارت کو تمام معاملات میں مکمل چھٹی دے رکھی ہے۔ اور پاکستان کے ہر معاملے پر پابندی اور کڑی نگرانی......

کراچی ائرپورٹ پر بھارتی جاسوس ہیلی کاپٹروں کی آمد اور ان میں آنے والے بھارتیوں کی بغیر ویزہ کے سندھ کے حساس دفاعی علاقوں میں سیر و تفریح، نقشوں اور تصاویر کی تیاری کے بعد واپسی۔ ایران بھارت گیس پائپ لائن براستہ پاکستان کا منصوبہ۔ اور اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے پاکستان کے حساس ترین علاقوں کا بغیر کسی چیک اور رائلٹی کے استعمال۔ بھارتیوں اور دیگر غیر ملکیوں کا اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے پاکستان میں آزادانہ قیام و عمل۔ بے نظیر کا دورۂ ایران میں اس منصوبہ کو من و عن قبول کرنا، بھارت کی آزاد ایٹمی پالیسی اور پاکستان پر پابندی۔ یہ سب کچھ کیا ہے اور کیوں ہے؟ ہر پاکستانی جانتا ہے اور اس پر کرب و اضطراب سے دوچار ہے۔

قبل اس کے کہ قوم کا پیمانۂ صبر لبریز ہو جائے اور یہ طوفان ملک و ملت کے سوداگر حکمرانوں اور سیاست دانوں کو بہا لے جائے۔ حکومت کو اس مسئلہ پر قومی امنگوں کے مطابق واضح اور بے لچک مؤقف اختیار کر کے ملک کو ناقابل تسخیر ایٹمی قوت بنانے کے عزم کا اعلان کرنا چاہیئے۔